رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
الفضل
قادیان

شرح چندہ
پیشگی
سالانہ عـہ
ششماہی ۶ہ
سہ ماہی ۳/۱۲

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان

جلد ۲۵	۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ	یوم جمعہ	مطابق ۲۳ جولائی ۱۹۳۷ء	نمبر ۱۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کے مقبول بندوں کی مخالفت تیز تلوار کی دھار پر ہاتھ مارنا ہے

"موہنہ کی فضولیوں پر خدا راضی نہیں ہوتا۔ اس کی دلوں پر نظر ہے۔ ہر ایک جو اپنی کسی خیانت کو چھپاتا ہے۔ وُہ اس کی عمیق نظر سے چھپا نہیں سکتا۔ متقی وُہی ہے۔ جو خدا کی شہادتوں سے متقی ثابت ہو۔ کیونکہ متقی خدا کی کنارِ عاطفت میں ایسا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک پیارا بچہ اپنی ماں کی گود میں۔ دُنیا اس کو ہلاک کرنے کے لئے اس پر ٹوٹ پڑتی ہے۔ اور در و دیوار اس پر نیش زنی کرتے ہیں۔ لیکن خُدا اس کو بچا لیتا ہے۔ اور جیسا کہ سُورج جب نکلتا ہے۔ تو کھلی کھلی کرنیں اس کی زمین پر گرتی ہیں۔ ایسا ہی خدا تعالےٰ کی تائیدیں اور نُصرتیں کھلے طور پر متقی کے شاملِ حال ہوتی ہیں۔ وُہ اس کے دُشمنوں کا دُشمن ہو جاتا ہے۔ اور ان کی آنکھوں کے سامنے متقی کو عزت دیتا ہے جس کی ذلت وُہ چاہتے تھے۔ وُہ نہ ضائع ہوتا۔ اور نہ برباد ہوتا ہے جب تک کہ اپنا کام پورا نہ کرلے۔ اور اس کی مخالفت ایک تیز تلوار کی دھار پر ہاتھ مارنا ہے" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۷)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کل کی نسبت آرام ہے۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

جناب چودھری غلام حسین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز آج کل آنریری طور پر نائب ناظر امور عامہ و خارجہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیبؑ
یعنی
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

۲۷ - طالب علموں کو نصیحت
استادوں کے خلاف بائیکاٹ نہیں کرنے چاہئیں

یورپ کی تقلید میں جو روحانی امراض ہندوستان میں پھیلے ہیں۔ ان میں سے ایک طالب علموں کا بائیکاٹ ہے۔ جو اپنے استادوں پر ناراض ہو کر ان کے خلاف کرتے ہیں۔ کہ سب لڑکے سبق پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام طلباء کے اس رویہ کو ناپسند فرماتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۰۵ء کا واقعہ ہے کہ میڈیکل سکول کے دو طالب علم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشورہ چاہا۔ کہ ہم نے دوسرے لڑکوں کے ساتھ اتفاق کر کے بعض استادوں کے خلاف اظہارِ ناراضگی میں سکول جانا چھوڑ دیا تھا۔ اب پرنسپل صاحب نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر ہم دس دن کے اندر اندر سکول چلے جائیں تو ہمیں داخل کر لیا جائے گا اور ہم سے کچھ باز پرس نہ ہوگی۔ حضور نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

"اس معاملہ کو ترقی نہیں دینا چاہیئے اور پرنسپل صاحب کی اجازت سے فائدہ حاصل کر کے داخل ہو جانا چاہیئے۔ جن استادوں کے ساتھ تم نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ان کو اندر ہی اندر ضرور تنبیہہ کی گئی ہوگی۔ اور امید نہیں کہ وہ آئندہ تمہارے ساتھ بُرا سلوک کریں۔ گورنمنٹ ایسے لوگوں کو بغیر گوشمالی نہیں چھوڑتی۔ گو عام اظہار ایسی بات کا نہ کیا جائے۔ علاوہ اس کے تمہیں چاہیئے کہ اگر انہوں نے بداخلاقی کی ہے۔ تو تم ان سے اخلاق سیکھو۔ اور اگر تمہیں کبھی ایسی افسری کا موقعہ ملے۔ تو تم اخلاق کا برتاؤ اپنے شاگردوں اور ماتحتوں کے ساتھ کرو۔ اور جو قسمیں تم نے ضد پر کھائی ہیں۔ وہ ناجائز ہیں۔ ناجائز قسم پر قائم رہنا گناہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے اسلامی شریعت میں یہ حکم دیا ہے۔ کہ ناجائز قسموں اور ناجائز اقراروں کو توڑ دیا جائے وقت کو ضائع کرنا اچھا نہیں۔ اپنے آپ کو پریشانی میں مت ڈالو۔ اور اپنے مدرسہ میں داخل ہو جاؤ۔"

(مفتی) محمد صادق عفی اللہ عنہ ۲۱ جولائی ۱۹۳۷ء

حضرت امیر المومنین کے حضور بنگال کے احمدیوں کا اظہارِ عقیدت

ڈھاکہ ۲۱ جولائی۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت ہائے احمدیہ بنگال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں۔ بنگال کے احمدی مخرجین کے رویہ کے خلاف سخت نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کا اقرار کرتے ہیں۔

امتحان میں کامیابی حسب ذیل احمدی طلباء امسال ادیب عالم کے امتحان میں دار العلوم السنہ شرقیہ لاہور کیمرج سے کامیاب ہوئے ہیں (۱) قاضی عطاء الرحمٰن صاحب قریشی ۳۷۰ (۲) غلام محمد صاحب ثالث سعزی ۲۴۶ (۳) شیخ نور احمد صاحب نور گنج لاہور ۳۱۱ (۴) مرزا احمد سعید صاحب پسر مرزا قدرت اللہ صاحب ۲۹۳

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی
۱۸ جولائی ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرونِ ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

243	Mr. Abdul Gafari Sahib Lagoos W. Africa
244	" Abdul Raffi Sahib "
245	Mayibi Apanisile Sahibah "
246	Moenah Sahibah Batavia Summatra
247	Mrs. Abdoerrahman " "
248	" Mohammad Simjoti " "
249	" Natamihar Sja " "

(باقی)

میاں فخر الدین ملتانی کی ابتدائی حالت

میاں فخر الدین ملتانی نے اپنے ایک اشتہار میں اپنے اور مصری صاحب کے متعلق لکھا ہے۔ "ہم دونو پیچھے سے اچھے کھاتے پیتے تھے۔ ہمارے والدین کسی وظیفہ یا نذرانہ پر گزارہ نہ کرتے تھے۔ بلکہ تاجر تھے۔" اس سلسلہ میں ذیل کا خط جو حال میں موصول ہوا کسی قدر روشنی ڈالتا ہے۔

سیدی و مولائی حضرت اقدس خلیفۃ اللہ سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مزاج اقدس۔ مولوی فخر الدین ملتانی اور شیخ مصری کے اخراج از جماعت پر گونہ ہمیں مسرت ہے۔ کیونکہ ایسے ماؤف اعضا ہمارے جسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جب تک جسم کے ساتھ رہیں۔ منشی فخر الدین جب سلسلہ میں داخل ہوئے تھے۔ تو اس کا باعث میرے والد مرحوم مولوی بدر الدین صاحب ملتانی تھے۔ انکو قادیان میں خرچ دے کر انہوں نے بھیجا تھا۔ پھر یہ چار یا پانچ سال کے بعد جب ملتان گئے تھے۔ تو ان کی حالت میں بڑا تغیر تھا۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے۔ جو حالت احمدیت سے پہلے تھی۔ اور جو بعد میں ہوئی۔ مگر افسوس کہ تکبر کے مرض میں گرفتار ہو کر خسر الدنیا والآخرہ ہو گئے۔ ربنا لا تزغ قلوبنا میرے ہادی ان کا پروپیگنڈا جماعت پر خدا کے فضل سے اثر انداز نہیں ہو سکتا میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی ہوئی ہے۔ حضرت خلیفہ اولؓ کا زمانہ بھی دیکھا۔ اور وہ فتن بھی دیکھے جو منظر تھے۔ پھر حضور کا زمانہ بھی اللہ کریم کے فضل اور رحم کے ساتھ نصیب ہوا۔ ہمیشہ مولا کریم نے اپنے سلسلہ کی نصرت فرمائی۔ اور دشمن خائب و خاسر رہے۔ اب بھی انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح ہوگا۔ اللہ کریم کے سب وعدے سچے ہیں۔ اور وہ اصدق الصادقین ہے۔ عالیجاہا ہم جماعت احمدیہ شورکوٹ کے افراد حضور پر نور کے سچے خادم اور جاں نثار سلسلہ ہیں۔ اور ہم ہر طرح اور ہر وقت حضور کے مطیع اور فرمانبردار ہیں۔ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا۔ خاکسار حکیم محمد زاہد سکرٹری جماعت احمدیہ شورکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

ہندوستان کی پہلی قومی وزارتوں میں مسلمانوں کا حصہ

سوائے صوبہ سرحد - پنجاب - اور بنگال کے ہندوستان کے دوسرے صوبوں میں مسلمان نہایت ہی اقلیت میں ہیں - اور کلیتہً ہندوؤں کے رحم پر - جن کی بہت بڑی اکثریت ہے - اب جبکہ ایسے صوبوں میں کانگرسی وزارتیں قائم ہو رہی ہیں - چاہیئے تھا - کہ مسلمانوں کے ساتھ نہایت فیاضانہ سلوک کیا جاتا - وزارت میں انہیں کافی نمائندگی دی جاتی لیکن افسوس ایک طرف تو کانگرس یہ چاہتی ہے - کہ مسلمانوں میں اپنا اعتماد قائم کرکے ان کو اپنے ساتھ ملائے - اور دوسری طرف وُہ اتنی بھی ضرورت نہیں سمجھتی - کہ کچھ نہ کچھ ان کی اشک شوئی کردے - چنانچہ بعض صوبوں میں ایک آدھ ایسے مسلمان کو ہی وزارت میں لیا گیا ہے - جو ہمیشہ سے کانگرس کا کلمہ پڑھتا چلا آ رہا ہے - اور جو مسلمانوں کے مفاد کو اسی نظر سے دیکھنے کا عادی ہے جس سے اس وقت تک کانگرس دیکھتی چلی آ رہی ہے - ایسی صورت میں نہ تو یہ کہا جا سکتا ہے - کہ مسلمان اپنے حقوق اور مفادات کے متعلق مطمئن ہو سکتے ہیں - اور نہ یہ خیال کیا جا سکتا ہے - کہ کانگرس کو ان میں زیادہ اعتماد پیدا کرنے کا موقعہ مل سکے گا ::

اس میں شک نہیں - کہ وزارت پارٹی کو ایسے وزراء کی ضرورت ہوتی ہے - جو اس کے پروگرام کے ساتھ اتفاق رکھتے ہوں لیکن مسلمانوں میں سے ایسے اصحاب اسی طرح بآسانی کانگرسی وزارتوں کو غیر کانگرسی مسلمانوں میں سے مل سکتے تھے - جس طرح پنجاب کی یونینسٹ پارٹی کو اپنی پارٹی سے باہر کے غیر مسلم مل گئے - اور جب کانگرسی وزراء کے سامنے گاندھی جی نے یہ نصب العین رکھا ہے - کہ " ایک طرف ایک خونی انقلاب - اور دوسری طرف ایک وسیع پیمانہ پر اجتماعی سول نافرمانی کو روکنے کے لیئے یہ ایک سنجیدہ کوشش ہے " جس سے ہر محبِ وطن کو پورا پورا اتفاق ہے - تو کوئی وجہ نہ تھی - کہ غیر کانگرسی مسلمان کانگرسی وزارت میں عمدگی سے کام نہ کر سکتے ::

اصل بات یہ ہے - کہ ایک لمبے زمانہ سے حکمرانی سے محروم چلے آنے کی وجہ سے فراخدلی ہندوؤں میں بھی وسعت حوصلہ دکھانے اور حسنِ سلوک کرنے کا مادہ اس قدر کافی نہیں پایا جاتا - جو دوسروں کو مطمئن کرنے اور ان کے قلوب میں اپنا اعتماد اور محبت پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے - یہی وجہ ہے - کہ گاندھی جی تک بھی باوجود مسلمانوں کو ممنونِ احسان بنانے کی خواہش رکھنے کے ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکے - اس کے مقابلہ میں وُہ ممالک جن میں مسلمان حکمران ہیں - وہاں یہ حالت ہے - کہ غیر مسلم اقلیتوں کو جہاں ان پر پورا پورا اعتماد ہے وہاں ان کی طرف سے بھی نہایت فراخدلانہ سلوک کیا جاتا ہے - چنانچہ شام کے متعلق حال ہی میں اخبارات میں ایک اطلاع شائع ہوئی ہے - جو مظہر ہے - کہ وہاں کی حکومت کے سات وزیروں میں سے پانچ عیسائی ہیں - اور وہاں مسلمانوں اور عیسائیوں کے نہایت دوستانہ تعلقات ہیں - چنانچہ نائب وزیر اعظم نے اخبار نویسوں کے ایک وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کہا - ہمارے نزدیک عیسائی اور مسلمان کا کوئی سوال نہیں - ہم سب عرب ہیں - اور عیسائیوں کے حقوق ان کی اقلیت کے باوجود بالکل محفوظ ہیں ہم نے فارس بک فوزی (عیسائی) کی خدمت میں وزارتِ عظمٰے پیش کی لیکن انہوں نے اس دعوت کو قبول نہ کیا تاہم اس وقت بھی وُہ دارالعوام کے منصبِ صدارت پر فائز ہیں - آج تیس سال کے ابتلاء کے بعد ہماری پہلی قومی وزارت قائم ہوئی ہے - اور اس کے سات ارکان میں سے پانچ عیسائی ہیں "::

یہ سلوک تو شام کی اکثریت (مسلمانوں) کا وہاں کی اقلیت (عیسائیوں) کے ساتھ ہے - اور عیسائیوں کا یہ حال ہے - کہ جب وضع دستور کی ایک کمیٹی میں ایک مسلمان ممبر نے یہ سوال اٹھایا - کہ دستور کی پہلی دفعہ " حکومت شام کا مذہب اسلام ہوگا " کو منسوخ کر دیا جائے - تو ایک عیسائی ممبر نے اس کی مخالفت کی اور یہ تجویز گر گئی ::

کاش ہندوستان کی پہلی قومی وزارتوں میں بھی ایسے ہی نظارے دیکھنے میں آتے - ہندو مسلمانوں کو ان کے اقلیت میں ہونے کے باوجود وزارتوں میں کافی نمائندگی دیتے - اور مسلمان اکثریت کے دست و بازو بن کر کام کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں ::

پنجاب کی وزارت پارٹی کا کارنامہ

وزارت پارٹی کی تحریک التواء پر فلسطین رپورٹ کو زیر بحث لانے کی اجازت نہ دیتے ہوئے سپیکر نے جو یہ کہا - کہ فلسطین گورنر پنجاب کے نظم و نسق کی ذمہ واری میں شامل نہیں ہے - اس کے متعلق قابل غور سوال یہ ہے - کہ کیا وزارت پارٹی کو اتنا بھی معلوم نہ تھا - کہ اسے ایک ایسی غیر متعلق تحریک نہیں کرنی چاہیئے - جسے یہ کہہ کر رد کر دیا جائے گا - کہ فلسطین گورنر پنجاب کے نظم و نسق کی ذمہ واری میں شامل نہیں - اور کیا اس بارے میں اس کی لاعلمی نہایت ہی افسوسناک امر نہیں ہے - لیکن اگر اُسے پتہ تھا - اور باوجود اس کے اس نے یہ تحریک پیش کی - تو کیا اس کا یہ مطلب تھا - کہ ایک بے نتیجہ بات پیش کرکے وُہ یہ ظاہر کرے - کہ اس نے اپنا فرض ادا کر دیا - آگے گورنر نے مداخلت کرکے روک دیا - تو اس میں اس کا کیا قصور - وزارت پارٹی کا یہ کارنامہ تو یاد رہے گا ہی - مگر گورنر کی مداخلت کو اس نے جس فراخ حوصلگی اور عالی ہمتی سے برداشت کیا ہے - وُہ بھی بھولنے کے قابل نہیں ::

ریل کا المناک حادثہ

پٹنہ کے قریب پنجاب ایکسپریس کو جو حادثہ پیش آیا - وُہ ہندوستان میں ریلوے کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہی نظر آتا ہے - اس میں اس وقت تک ایک سو پانچ افراد کی ہلاکت اور ۱۱۷ کے زخمی ہونے کی اطلاع آ چکی ہے - چونکہ یہ گاڑی لاہور سے روانہ ہوتی اور پنجابی عام طور پر اسی میں کلکتہ وغیرہ کا سفر کرتے ہیں - اس لئے خیال کیا جاتا ہے - کہ پنجاب کا بھی کافی نقصان ہوا ہوگا - ہم اس حادثہ کا شکار ہونے والوں کے متعلقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیصلہ کن ارشاد

خلیفہ خدا ہی منتخب کرتا ہے۔ اور خدا کے انتخاب میں نقص نہیں ہوتا

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری نے اپنے اشتہار "جماعت کو خطاب" مورخہ ۱۳ر جولائی میں اپنا جو مذہب بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ جملہ عقائد میں ہمارے ساتھ متفق ہیں۔ انہیں صرف اس امر میں اختلاف ہے۔ کہ موجودہ خلیفہ یعنے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ۱۹۱۴ء سے لے کر ۱۹۳۶ء تک تو بے شک خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ برحق تھے لیکن اب آپ کو معزول کر کے کسی اور خلیفہ کا انتخاب کرنا چاہیئے۔

اس بارے میں سب سے زیادہ غور کے قابل بات یہ ہے۔ کہ شیخ مصری صاحب جو ایک وقت تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خدا کا قائم کردہ خلیفہ مانتے رہے۔ مگر آج آپ کو اس منصب کے منافی قرار دیتے ہیں۔ کیا یہ اس علیم وخبیر خدا پر یہ اعتراض نہیں۔ کہ نعوذ باللہ خدا تعالےٰ نے آپ کو خلیفہ مقرر کرنے میں غلطی کھائی۔ کیونکہ قرآن کریم صاف فرماتا ہے۔ کہ نہ صرف انبیاء کا انتخاب بلکہ خلفاء کا قیام بھی اسی علیم وخبیر ہستی کے ذمہ ہے جس سے بڑھ کر صحیح رائے اور صحیح انتخاب کسی کا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ آیت استخلاف میں فرمایا وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات کہ آئندہ جو خلیفے ہوں گے ان کو میں ہی کھڑا کیا کروں گا۔ اور ان کو مقرر کروں گا۔ جو اپنے ایمان کے باغ کو اعمال صالحہ کے پانی سے سیراب کریں گے۔

پس جب کہ اللہ تعالےٰ کا یہ واضح ارشاد ہے۔ کہ خلیفے میں بناؤں گا۔ تو ان کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ کسی وقت اس منصب کے نااہل ہو سکتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کو یہ الزام دینا ہے کہ اس کو قطعاً لوگوں کے دلوں کا حال معلوم نہیں۔ اور کہ وہ آئندہ کی ہرگز کوئی خبر نہیں رکھتا۔ (معاذ اللہ) ورنہ وہ کیوں ایسے شخص کو خلیفہ یا نبی بناتا جو کسی وقت اس منصب سے معزول کرنے کے لائق ہو۔

دراصل مصری صاحب نے جو یہ لکھا ہے کہ:۔

"میں نے جو قدم اٹھایا ہے۔ محض خدا کے لئے اٹھایا ہے۔ اور جماعت کے اندر ایک بہت بڑا اگاڑ شاید کے جو بہت سے لوگوں کو دہریت کی طرف لے جا چکا ہے۔ اور بہتوں کو لے جانے والا ہے"۔

یہ اپنی ہی قلبی حالت کا اظہار کیا ہے۔ کیونکہ ان کو نہ خدا تعالےٰ پر ایمان ہے۔ اور نہ اس کی صفات کا یقین ہے اور وہ دوسروں کو بھی اپنی مانند خیال کرنے لگے ہیں۔ دہریت کے خیالات ان کے اپنے نفس میں پیدا ہوئے۔ اور انہی گندے خیالات کی بناء پر ان کو یہ کہنا پڑا۔ کہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ خلیفہ میں ایسے نقائص پیدا ہو گئے ہیں جو خلافت کے منافی ہیں۔

خلیفہ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

شیخ مصری صاحب جن کو ابھی تک یہ ادعا ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والا وشیدا ہیں اور آپ کے فرمودہ ایک ایک لفظ پر ایمان رکھتے۔ اور اسے درست سمجھتے ہیں۔ اس میں اگر شمہ بھر بھی حقیقت باقی ہے۔ تو انہیں اخبار الحکم جلد ۱۲ نمبر ۲۷ مورخہ ۱۴ر اپریل ۱۹۰۸ء صفحہ ۲ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حسب ذیل کلمات طیبات پڑھ کر دیکھنا چاہیئے۔ کہ وہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چھوڑ کر گمراہی کے گڑھے میں گر چکے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"صوفیا نے لکھا ہے کہ جو شخص کسی شیخ یا رسول اور نبی کے بعد خلیفہ ہونے والا ہوتا ہے۔ تو سب سے پہلے خدا کی طرف سے اس کے دل میں حق ڈالا جاتا ہے۔ جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں۔ تو دنیا پر ایک زلزلہ آ جاتا ہے۔ اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے۔ مگر خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے۔ اور پھر گویا اس امر کا از سر نو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح واستحکام ہوتا ہے۔

آنحضرت نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا۔ اس میں بھی یہی بھید تھا۔ کہ آپ کو خوب علم تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ خود ایک خلیفہ مقرر فرما دے گا۔ کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے۔ اور خدا کے انتخاب میں نقص نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا۔ اور سب سے اول حق انہی کے دل میں ڈالا"

یہ عبارت نہایت واضح ہے جس میں ایک طرف تو اہل پیغام کے خیالات کا رد ہے جو خلافت کے قائل ہی نہیں۔ اور دوسری طرف شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے گندے خیالات کی تردید۔ جو کہتے ہیں کہ خلیفہ میں اب ایسے نقائص پیدا ہو گئے۔ جو اس منصب کے شایانِ شان نہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرما دیا۔ کہ "جو خلیفہ ہونے والا ہوتا ہے۔ تو سب سے پہلے خدا کی طرف سے اس کے دل میں حق ڈالا جاتا ہے"۔

پھر مثال دی کہ:۔

"اللہ تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا۔ اور سب سے اول حق انہی کے دل میں ڈالا"۔

اگر شیخ صاحب مصری کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اور رسول ماننے کا دعوےٰ صحیح ہے۔ تو وہ کیوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس صریح ارشاد کے خلاف بغاوت کر رہے ہیں۔

پھر عقل بھی یہی کہتی ہے۔ کہ انبیاء ورسل جو بطور نمونہ ہوتے ہیں۔ وہ جس کام کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔ یعنے اصلاح نفوس کے لئے خلفاء کو انہی کے کاموں کی تکمیل کے لئے قائم کیا جاتا ہے۔ اور ضروری ہے۔ کہ وہ خود تقوےٰ وطہارت کے نہایت اعلےٰ مقام پر فائز ہوں۔ ورنہ انہوں نے دوسروں کا تزکیۂ نفوس کیا کرنا ہے؟ اور اس صورت میں اس کے حقیقی انتخاب کنندہ یعنے اللہ تعالےٰ پر اعتراض وارد ہوگا۔ (والعیاذ باللہ)

131
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ کے متعلق حضرت خلیفہ اوّل رض کے ارشادات

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے اس بات کو اور زیادہ واضح اور محکم بنا دیا کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:-

۱۔ "میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھایا ہے۔ کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں۔ بلکہ خدا کا کام ہے" (اخبار بدر ۴۔ جولائی ۱۹۱۲ء صفحہ ۶)

۲۔ "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ مجھے بھی خدا نے ہی خلیفہ بنایا ہے (ایضاً)

۳۔ "جس طرح ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما خلیفہ ہوئے۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے مجھے مرزا صاحب کے بعد خلیفہ کیا۔۔۔۔ پس جب خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ تو کسی اور کی کیا طاقت ہے۔ کہ اس کے کام میں روک ڈالے"۔ ("بدر" ۱۱۔ جولائی ۱۹۱۲ء صفحہ ۵)

۴۔ خلافت کیسری کی دکان کا سوڈا واٹر نہیں۔ تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ نہ تم کو (خواہ مصری ہو یا ملتانی یا بٹالوی) کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے میں جب مر جاؤنگا۔ تو پھر وہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہیگا۔ اور خدا اسکو آپ کھڑا کردیگا تم نے میرے ہاتھوں پر اقرار کئے ہیں۔ تم خلافت کا نام نہ لو۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں۔ اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے۔ اگر تم زیادہ زور دوگے تو یاد رکھو۔ میرے پاس ایسے خالد بن ولید ہیں۔ جو تمہیں مرتدوں کی طرح سزا دینگے"۔ (بدر ۱۱۔ جولائی ۱۹۱۲ء صفحہ ۷)

ان عبارات سے حسب ذیل امور بالبداہت ثابت ہیں:-

۱۔ خلیفہ بنانا خدا کا کام ہے۔ اس لئے وہ جسے خلیفہ مقرر کرتا ہے اسے اس کا اہل اور اس منصب کے لائق دیکھ کر مقرر کرتا ہے:۔

۲۔ ایک خلیفہ کی زندگی میں خواہ لوگ اسے کتنا ہی نااہل ظاہر کریں۔ دوسرا خلیفہ کھڑا نہیں کیا جا سکتا:۔

۳۔ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کے بعد بھی جو خلیفہ ہوگا۔ اس کو کھڑا کرنا بھی خدا تعالیٰ ہی کے ذمہ ہے۔

۴۔ جس طرح آپ کی زندگی میں کوئی دوسرا خلیفہ نہ ہو سکتا تھا۔ اسی طرح دوسرے خلیفہ کی زندگی میں بھی تیسرا ہرگز خلیفہ نہیں بنایا جا سکتا۔

۵۔ بدباطنوں کے اعتراضات سے کوئی خلیفہ معزول نہیں ہو سکتا۔ اور اگر کوئی کسی خلیفہ کی معزولی کی کوشش کرے۔ تو وہ اس بدارادہ میں ناکام و نامراد رہیگا اور خدا تعالیٰ حضرت خالد بن ولید جیسے اشخاص کو ایسے بدباطنوں کو مرتدوں کی طرح سزا دینے کے لئے مقرر کر دے گا۔

جماعت کا متفقہ عقیدہ

پھر حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی زندگی میں اخبار الفضل مورخہ ۱۶۔ جولائی ۱۹۱۳ء میں "خلافت اسلامیہ" کے عنوان سے جو ایک مسلسل مضمون نکلا ہے۔ اخبار موصوف کے مذکورہ عنوان کے ماتحت صفحہ ۱۳ پر "عزم خلفاء" کی سُرخی میں لکھا ہے۔ کہ "اس آیت اور احادیث و آثار سے یہ بات صاف ثابت ہے۔ کہ اسلامی خلافت اسی کا نام ہے۔ کہ ایک خلیفہ ہو۔ جو عمر بھر کے لئے مقرر کیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ایک مشیروں کی جماعت ہو جس سے وہ مشورہ کرے لیکن وہ ان کے مشوروں پر کاربند ہونے کے لئے مجبور نہ ہوگا۔ بلکہ جب وہ مشورہ کے بعد ایک رائے پر پختہ ہو جائے۔ تو خواہ کثرت رائے اسکے موافق ہو۔ یا مخالف توکل علی اللہ کرکے اسی کام کو شروع کر دے"

اس میں بھی یہ ذکر ہے۔ کہ جو خلیفہ ہو وہ عمر بھر کے لئے ہوتا ہے۔ اور جب ایک خلیفہ کا انتخاب ہو جائے۔ تو اس کی زندگی میں دوسرے کا انتخاب جائز نہیں۔ شیخ مصری صاحب کا خود بھی عقیدہ تھا۔ ورنہ وہ بتائیں۔ پہلے کبھی انہوں نے جماعت احمدیہ کے اس متفقہ عقیدہ سے اختلاف ظاہر کیا:۔

خلاصۂ کلام

اس بیان کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اور جسے خدا تعالیٰ خلیفہ مقرر کر دے۔ وہ کسی کے کہنے سے معزول نہیں ہو سکتا۔ اور ایک خلیفہ کی زندگی میں دوسرا خلیفہ منتخب کرنا جائز نہیں (خفا رجو نکم)

انبیا کی جماعتوں میں منافقین

کمزور ایمان لوگ پیدا ہوجانے کی وجوہات

۳

چوتھا سبب نبی کے ماننے والوں میں منافق پیدا ہو جانے کا یہ ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فرستادے اپنے پیروؤں کو جہاں روحانیت کے اعلیٰ مدارج تک پہنچانے کے لئے آتے ہیں وہاں دُنیاوی انعامات کے بھی وعدے دیتے ہیں۔ جو اپنے وقت پر پورے ہو کر ان کو خوشحال کر دیتے ہیں۔ اب ان فتوحات اور کشائش کی پیشگوئیوں کا بعض لوگوں پر ان کی اپنی کمزوری کی وجہ سے یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ ان کی دُنیوی ترقی کی خواہشات اس حد سے زیادہ ہو جاتی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے نبی مقرر کرتے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ لوگ ایمان جیسی قیمتی چیز کو ضائع کر بیٹھتے ہیں:۔

قرآن مجید میں خدا تعالیٰ مسلمانوں کو مخاطب کرتا ہوا فرماتا ہے۔ وعدکم اللہ مغانم کثیرۃ تاخذونہا فعجل لکم ھٰذہ۔۔۔۔ واُخریٰ لم تقدروا علیہا قد احاط اللہ بہا وکان اللہ علیٰ کل شیء قدیرا (فتح ع ۳) کہ خدا تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے۔ جن کو تم حاصل کروگے۔ پس اس نے تمہارے لئے اس فتح کو جلدی کر دیا۔۔۔۔ اور کچھ اور ہیں جن پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے۔ ہاں خدا تعالیٰ نے ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر طاقت رکھتا ہے۔

پھر سورہ صف ع ۲ میں فرماتا ہے:۔ یغفر لکم ذنوبکم ویدخلکم جنّٰت تجری من تحتہا الانہار ومساکن طیبۃ فی جنّٰت عدن ذالک الفوز العظیم واُخریٰ تحبونہا نصر من اللہ وفتح قریب۔ یعنی اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کر دے گا۔ اور تم کو ان باغوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور ان پاکیزہ مکانوں میں جو کہ اقامت کے باغوں میں ہونگے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور دوسری نعمتیں بھی ہیں۔ جن کو تم پسند کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد ہے۔ اور فتح قریب ہے۔ اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے رہی ہیں۔ بلکہ مسلمانوں کو بڑی بڑی فتوحات کا وعدہ دیتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا جو مسلمانوں کی مثیل تھی۔ ذکر فرمایا۔ چنانچہ قرآن مجید میں آتا ہے واورثنا القوم الذین کانوا یستضعفون مشارق الارض ومغاربہا (اعراف ع ۱۶) کہ ہم نے اس قوم کو جو ضعیف اور حقیر سمجھی جاتی تھی۔ زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا وارث بنا دیا۔ تو کیا اے مسلمانو! تم کو خدا تعالیٰ ہر طرف کا مالک نہیں بنا دے گا۔ یقیناً وہ اپنے وعدہ کے مطابق تم کو ملکوں کا حکمران بنائے گا:۔

موجودہ زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے ماننے والوں کو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر بہت سی خوشخبریاں دی ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے بتایا۔ کہ تیرے ماننے والے نہ ماننے والوں پر قیامت کے دن تک غالب رہیں گے۔

(ماموریں) حق کے قائم کرنے کے لئے اور اصلاح نفوس کے لئے اور نبی کے کاموں کی تکمیل کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں اس لئے ان کے دلوں میں حق خدا تعالیٰ سب سے پہلے ڈال دیتا ہے۔ ان میں ایسے نقائص جو اس منصب کے منافی ہوں۔ ہرگز پیدا نہیں ہو سکتے۔

سید احمد علی
مولوی فاضل۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گویا بتایا گیا۔ کہ جس طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ماننے والوں کو خدا تعالےٰ نے ایک زمانہ کے بعد بادشاہت اور حکومت دی۔ اسی طرح آپ کے متبعین کو بھی ایک عرصہ کے بعد یہ نعمت حاصل ہوگی۔ نیز آپ نے کشف میں بادشاہوں کو دیکھا۔ کہ وہ آپ کے خدام میں داخل ہیں۔ اور خدا تعالےٰ نے آپ کو یہاں تک بتایا۔ کہ ایک زمانہ آنے والا ہے جبکہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے" ایسی پیشگوئیوں اور بشارتوں کیوجہ سے نبی پر ایمان لانے والے لوگوں کی طبعی طور پر ترقی کی امنگیں زیادہ ہوجاتی ہیں۔ وہ آیندہ آنے والی حالت کو مدنظر رکھ کر ایسی ہمت اور جوانمردی سے کام کرتے ہیں۔ کہ دنیا کے لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ وہ گو بظاہر کمزور اور مفلس ہوں۔ ان کے خیالات اعلےٰ ہوتے ہیں وہ دوسری حکومتوں کے ماتحت ہوتے ہوئے بھی غلامی کی زنجیروں سے آزاد ہوتے ہیں۔ وہ دنیا کی نظروں میں کس حد تک ذلیل کیوں نہ ہوں۔ دراصل وہی لوگ معزز کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ دشمن ان کے رتبہ کا اندازہ ظاہری لباس اور حالات سے کرتا ہے۔ لیکن وہ بوجہ اس معرفت کے جو نبی کے ذریعہ ان کو حاصل ہوچکی ہوتی ہے۔ اور ان دنیاوی انعامات پر یقین ہونے کے جو انہیں آئندہ ملنے والے ہوتے ہیں۔ ایک ایسی شان رکھتے ہیں جسے تاریکی کے فرزند قطعاً معلوم نہیں کرسکتے۔ ہاں ایسے لوگوں کی یہ خودداری اور تمام خواہشات جائز حد تک ہوتی ہیں کیونکہ ولا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحيوة الدنيا۔ طه ۸۶ کہ تو اپنی آنکھوں کو دنیاوی زندگی کی زینت کی طرف جس کے ذریعہ ہم نے انہیں فائدہ دیا ہے۔ حرص کرتے ہوئے ہرگز نہ پھیلا کی ہدایت ہمیشہ ان کے پیش نظر رہتی ہے ؛

لیکن بعض بدقسمت اس حد کو جو خدا تعالےٰ نے مقرر کردی ہوتی ہے توڑ دینے کی وجہ سے ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ ان کی ترقی کی خواہشات اور امیدیں ان پابندیوں سے آزاد ہوجاتی ہیں۔ جو ان پر نبی وقت کے ذریعہ عائد کی جاتی ہیں۔ وہ دیوانہ وار دنیا کے پیچھے دوڑنا شروع کردیتے ہیں۔ اور اپنے ذہن میں زندگی کے کچھ مقاصد مقرر کرکے ان کے لئے ہر قسم کی کوشش کرنے لگ جاتے ہیں۔ وہ یہاں تک تجاوز کرجاتے ہیں۔ کہ اپنی دنیوی خواہشات کے راستہ میں خود نبی یا اس کے خلیفہ کی ہدایات کو بھی روک بنتے دیکھتے ہیں۔ تو ان کو ٹھکرا دینے سے دریغ نہیں کرتے ؛

ممکن ہے ابتدا میں ایسے لوگ کچھ خشیت الٰہی رکھنے کے باعث اپنی کمزوریوں کو جائز ثابت کرنے کے لئے نبی کی تعلیم سے کچھ دلائل بھی بنالیں۔ اور اس طرح اپنے نفس کو مطمئن کرلیں۔ لیکن آہستہ آہستہ ان کا مرض بڑھ جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کا خوف اور اس سے محبت جو کہ ایمان کو قائم رکھنے والی چیزیں ہیں ان لوگوں سے مفقود ہوجاتی ہیں۔ پھر وہ بغیر کسی حجاب یا شرم کے الٰہی سلسلہ کی ان تعلیمات سے جو ان کے مطلب کے خلاف ہوتی ہیں۔ نہ صرف روگردانی کرتے ہیں بلکہ ایسے بےباک ہوجاتے ہیں کہ ان کے دل بموجب آیت کریمہ فهي كالحجارة او اشد قسوة۔ کہ وہ پتھروں کی طرح یا ان سے بھی سخت ہیں۔ ہدایت سے بکلی دور ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگ خود اپنے ہاتھوں سے اپنی ہلاکت کا گڑھا کھودتے ہیں۔ اور ان کی مخلصی کا سوائے اس کے کوئی راستہ نہیں رہتا۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے حضور سچی توبہ کرکے اس مامور من اللہ کی تعلیم پر جس پر وہ ایمان لائے تھے پورے اخلاص اور نیک نیتی سے عمل کریں ؛

خاکسار محمد یار عارف

پروفیسر جان کلارک آرچر صاحب

ییل یونیورسٹی امریکہ کا مکتوب

جان کلارک آرچر صاحب جو ییل یونیورسٹی امریکہ میں شعبہ مذاہب کے پروفیسر ہیں۔ اور ان دنوں ہندوستان کا دورہ کررہے ہیں۔ ۱۷ر جون کو قادیان تشریف لائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے انہیں ملاقات کا شرف بخشا۔ اور ان سے مختلف اسلامی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ اب انہوں نے جناب ناظر صاحب اعلےٰ کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

۱۳ر جولائی ۱۹۳۷ء

میں سمجھتا ہوں کہ خط لکھنے میں مجھے بہت دیر ہوگئی ہے۔ براہ مہربانی اس کوتاہی پر مجھے معاف فرمائیں۔ مجھے امید تھی کہ میں دوبارہ قادیان آؤں گا۔ اور ذاتی طور پر اپنے جذبات کا اظہار کروں گا۔ لیکن حالات نے مساعدت نہیں کی۔ اور اب میری آمد کا بہت کم امکان باقی ہے۔ کل مجھے ایک پیغام ملا۔ جس کے باعث مجھے بہت جلد جبل پور (یو۔ پی) کو روانہ ہونا پڑا ہے۔ میں حال ہی میں لاہور نیر صاحب سے ملا تھا۔ اور ان سے گفتگو ہوئی۔ میں ان کی مشفقانہ مہمان نوازی کے باعث ان کا اور ان کے خاندان کا اور جماعت احمدیہ کے متعلق ان کے ذاتی اخلاق کی وجہ سے زیر بار احسان ہوں۔

میں حضرت خلیفۃ المسیح سے لے کر ہر کارکن تک تمام افراد کا ہمیشہ کے لئے ممنون احسان ہوں۔ کیونکہ مجھ سے نہائت عمدہ سلوک کیا گیا۔ جو کتب بھی مجھے حضرت صاحب نے دی ہیں ان کا خصوصاً "The way to Islam" "Teachings" اور "Peace and Happiness" کا میں نے ابھی سے مطالعہ کیا ہے۔ میں آپ سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ واپس امریکہ جاکر میں اپنے سفر قادیان کے متعلق ایک مستقل ریکارڈ قائم کروں گا۔

نیازمند۔ جان کلارک آرچر

فوکلور کلب کے ممبر احمدیہ دار التبلیغ

لنڈن میں

فوکلور کلب کے تیس چالیس کے قریب ممبر دو تین سال سے موسم گرما میں ایک دفعہ احمدیہ دار التبلیغ لنڈن میں آتے ہیں۔ چنانچہ اس سال بھی ۱۲ر جون کو تشریف لائے۔ انہیں گارڈن پارٹی دی گئی۔ مولانا درد صاحب نے اسلام کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔ جسے انہوں نے توجہ سے سنا اختتام لیکچر پر ممبران کلب نے اسلام کے متعلق مختلف سوالات کئے۔ جن کے مولانا درد صاحب نے جوابات دیئے۔ تقریباً دو اڑھائی گھنٹہ تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ شام کے قریب وہ واپس گئے ؛

خاکسار۔ جلال الدین شمس از لنڈن

132

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور

مخلصین کے مزید اخلاص نامے

—— ۵ ——

امامنا و مرشدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نہایت ہی مؤدبانہ التماس ہے کہ خاکسار مصری صاحب کا شاگرد ہے۔ اور قریبًا دس بارہ سال ان سے تعلیم حاصل کرتا رہا۔ میرے دل میں مصری صاحب کی بہت قدر و منزلت تھی۔ مگر جب سے اخبار میں پڑھا ہے۔ کہ وہ حضور کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ خدا کی قسم میرے دل سے ان کی تمام عزت جاتی رہی۔ اللہ تعالےٰ اس گند کو جماعت سے نکال کر رہیگا۔ اور خدا کے مرسل کے الفاظ کہ کئی چھوٹے ہیں۔ جو بڑے کئے جائیں گے۔ اور کئی بڑے ہیں۔ جو چھوٹے کئے جائیں گے۔ ظاہری طور سے پورے ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ منافقین کو ہر قدم پر ناکامی و نامرادی کا منہ دکھائے۔ صرف میں ہی نہیں بلکہ تمام جماعت احمدیہ قصور بھی مصری صاحب کے اس دعوے کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ پس تمام جماعت خدا کے فضل سے حضور کے اشارہ پر اس خدا کے فضل سے حضور کے پسینہ کی جگہ خون بہانے کو تیار ہے۔

حضور کا ادنےٰ خادم محمد سعید از قصور

—— ۶ ——

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس وقت تک مصری صاحب کا تعلق سلسلہ کے ساتھ اور حضور کے ساتھ مخلصانہ تھا۔ اس وقت تک ان کی بڑی عزت تھی۔ لیکن جس وقت سے مصری صاحب کا تعلق سلسلہ سے منقطع ہوا۔ اسی وقت سے سب وقار خاک میں مل گیا۔ ہر احمدی دوسرے احمدی کی بڑی عزت اور قدر کرتا ہے۔ مگر جس وقت کسی کا جماعت سے اخراج ہو جائے۔ اس وقت سے اس کی سب عزت اور قدر خاک میں مل جاتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک احمدی کی عزت اسی وجہ سے ہوتی ہے کہ اس کا تعلق حضور کے ساتھ ہے

خاکسار عبدالقادر از قصور

—— ۷ ——

بخدمت شریف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فخرالدین کا ٹریکٹ یہاں پہنچا۔ یہاں کی جماعت خدا کے فضل سے ایسے مفسدوں سے بیزاری کا اعلان کرتی ہے۔ اور ایک منٹ کے لئے بھی حضور کی ذات کے خلاف نہ کچھ سننا اور نہ پڑھنا چاہتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں۔ کہ حضور نے جو کچھ کیا۔ وہ حالات کے ماتحت بالکل ٹھیک کیا۔ حضور والا ہمارا کامل یقین ہے۔ کہ حضور کی ذات مقدس ہمارے سلسلے کے لئے ایک مایہ ناز ہستی ہے۔ اور ہم کو اس بات پر فخر ہے۔ اور خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے ہم کو ایک ایسا لیڈر دیا ہے۔ جو سلسلہ کے نظام کی خاطر کسی شخصیت کی پروا نہیں کرتا۔ اے میرے آقا۔ میں اپنے جذبات کو زیادہ تفصیلی طور پر نہیں لکھتا۔ اس لئے کہ حضور کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

غلام احمد اعوان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بمبئی

—— ۸ ——

بخدمت عالی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چونکہ جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ میں ہمارے گھر سے۔ میری بیماری کی وجہ سے کوئی شامل نہ ہو سکا۔ اس لئے الگ طور پر یہ خط لکھنے کی ضرورت پیش آئی۔ تا کہ اس اہم فرض کو ادا کر سکیں۔ جو ہر احمدی مرد و عورت و بچہ پر شیخ عبدالرحمٰن مصری کے چیلنج کی وجہ سے عائد ہوتا ہے۔ ہم ان الفاظ میں اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ اگرچہ اس اظہار سے کئی گنا زیادہ حضور کی محبت و عزت ہمارے دلوں میں ہے۔

"ہم گھر کے سب لوگ ۲ بجے دوپہر ۳ر جولائی کو ایک الگ کمرے میں جمع ہو کر اپنے حاضر و ناظر خدا کے سامنے اقرار کرتے ہیں۔ کہ ہم کو فخرالدین ملتانی اور مصری عبدالرحمٰن وغیرہ سے دلی نفرت ہے۔ ہم حضور سے عرض کرتے ہیں۔ کہ اے ہمارے آقا۔ ہمارے سردار۔ ہمارے روحانی باپ جس کی اطاعت میں ہماری یہ دنیا اور اگلا جہان سنورتا ہے۔ ہم حضور کی اطاعت میں سب کچھ قربان کرنے کو سعادت دارین جانتے ہیں۔ ہمارے اس اقرار نامہ کا خدا گواہ ہے۔ کہ جس کے ہاتھ میں ہماری جانیں ہیں۔ اور جس نے ہمیں حضور کی برکت سے سب کچھ دیا ہے ہم سب نے خوب سوچ سمجھ کر یہ جو لی جذبہ حضور کے سامنے رکھا ہے حضور اپنے ان غلاموں کی اس اقرار نامہ کے مطابق جب چاہیں آزمائش فرما سکتے ہیں۔ ہم اپنے گھر کی روشنی قادیان کی نورانیت اور دنیا کی ضیا حضور کے پر نور چہرہ میں پاتے ہیں۔ خدا حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے۔ اور دین احمد حضور کے عہد خلافت میں حضور کے بدخواہوں کے سامنے جلدی جلدی ترقی کرے

حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اور خاندان نبوت کے بچے بچے کی محبت اور حضور سے ہمیشہ دلی تعلق اور قرب بڑھائے۔ اور ہم حضور کے گھر کے جاروب کش ہوں۔ جس کی برکت سے دنیا میں عزت اور آخرت میں سرخروئی ہوگی۔ ربنا لاتزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب

ہم سب ہیں حضور کے غلام زادے

غلام محمد اختر معہ تمام بال بچے

—— ۹ ——

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور پر اور خاندان نبوت کے ہر فرد پر اپنی جان مال۔ اولاد بیوی بچے سب قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ حضور نے جماعت پر بڑا احسان کیا۔ کہ منافقین کے اخراج کا اعلان فرمایا۔ عاجز رحمت اللہ سنور

—— ۱۰ ——

سیدی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدی یہ الفاظ اخبار میں پڑھ کر کہ شیخ عبدالرحمٰن مصری نے حضور کی شان مبارک میں گستاخانہ اور گندے الفاظ لکھے ہیں۔ دل کو بہت صدمہ پہنچا جس وقت یہ الفاظ پڑھے۔ معاً اسی وقت شیخ مصری سے تنفر اور حضور سے وابستگی کی زنجیر اور بھی مضبوط ہو گئی۔ اور دل میں اس فقرہ نے گھر کر لیا۔ کہ خلافت کے ساتھ وابستگی بعینہٖ ایسی ہے جیسے روح اور جسم کا تعلق۔ آخر میں......

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گولڈکوسٹ کے تین مخلص احمدی بیت اللہ میں

گولڈکوسٹ کے باشندوں میں سے آج تک صرف پانچ احمدیوں نے ہی حج کیا ہے

روانگی

گزشتہ سال جماعت احمدیہ گولڈکوسٹ کے تین افراد معلم عبدالقادر اسحاق۔ رئیس داؤدا آکوے اور رئیس داؤد کواٹو ٹو حج کے لئے گئے۔ معلم اسحاق امیر قافلہ تھے یہ دوست گولڈکوسٹ کی بندرگاہ "آکرا" سے سوار ہوکر بذریعہ جہاز لیگوس پہنچے۔ وہاں سے فاریہ تک ۰۰ ۱۰ میل کا سفر انہوں نے بذریعہ ریل کیا۔ اور فاریہ سے خرطوم تک صحرائے اعظم موٹر میں عبور کیا۔ خرطوم سے پورٹ سوڈان تک جو بحیرہ قلزم پر جدہ کے عین مقابل واقع ہے۔ پھر ریل میں سوار ہوئے۔ افسوس کہ حج کے موقعہ پر ہندوستان کے احمدیوں سے ان کی ملاقات نہ ہوسکی۔ ان دوستوں کا ارادہ تھا۔ کہ حج کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے قادیان جائیں۔ مگر رئیس داؤد کواٹو ٹو کے بیمار ہوجانے کی وجہ سے یہ مقصد پورا نہ ہوسکا۔ معلم عبدالقادر اسحاق نے نائیجیریا۔ فرنچ۔ وسطی افریقہ اور برٹش سوڈان میں احمدیت کی تبلیغ کی آپ بفضلہ تعالےٰ عربی اور انگریزی میں نہایت عمدگی سے گفتگو کرسکتے ہیں صحرا کے سفر میں بعض اوقات دو دو ہفتہ تک ان کو لاری کے انتظار میں ایک پڑاؤ پر انتظار کرنا پڑتا۔ اس لئے تبلیغ کا خوب موقع مل جاتا۔ ایک جگہ ایک فرانسیسی افسر ضلع نے بوقت ملاقات تعظیم کے لئے پگڑی نہ اتارنے کے جرم میں ایک دن قید بھی رکھا۔ مگر آپ نے قیدیوں کو بھی تبلیغ کی۔ اور ہر جگہ حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی منادی کی۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں انہوں نے اپنے معلم کو صاف کہہ دیا۔ کہ وہ کسی کے پیچھے نماز نہ پڑھینگے۔ اکثر دعائیں اور مسائل بوقت روانگی انہیں سمجھا دئے گئے تھے۔ اس کی وجہ سے پیشہ ور معلموں نے انہیں کچھ زیادہ پریشان نہ کیا۔ حج کے موقعہ پر عام طور پر معلم لوگ حاجیوں کو مجبور کرتے ہیں۔ کہ سوائے ایک آدھ منٹ کے لمبی دعا نہ کی جائے اس لئے عموماً دعا سے پہلے معلم کو رخصت کردینا چاہئے۔ تاکہ دلجمعی سے دعا ہوسکے

تمام احمدیوں کے لئے ایک معلم کی ضرورت

میرے نزدیک یہ نہایت ضروری ہے کہ تمام دنیا کے احمدی صرف ایک معلم کے پاس ٹھہرا کریں۔ تاکہ ایک دوسرے کی ملاقات کی وجہ سے تعلقات محبت استوار ہوں۔ میں نے نظارت امور عامہ کی خدمت میں عرض کیا تھا۔ کہ کسی قابل اعتبار معلم کے متعلق اخبار میں اعلان کردیا جائے تاکہ تمام احمدی اس کے پاس ٹھہر سکیں مگر گزشتہ سال اس پر غور نہیں ہوسکا امید کہ جو احباب حج کرچکے ہیں۔ وہ اپنے اپنے معلم کے متعلق نظارت امور عامہ کی خدمت میں ضرور رپورٹ کرینگے تاکہ بہترین معلم انتخاب کیا جاسکے۔ بہر حال ہمارے دوستوں نے بیت الحرام میں علیٰحدہ جماعت کے ساتھ نمازیں ادا کیں۔ اور اہل مکہ و مدینہ میں سے بعض کو تبلیغ احمدیت بھی کی

واپسی

واپسی پر یہ دوست تنجیر تک بذریعہ جہاز گئے اور وہاں سے کاسابلانکا تک ریل میں۔ کاسابلانکا سے گولڈکوسٹ تک پھر جہاز میں۔ دوران سفر میں معلم اسحاق نے باقاعدہ خط و کتابت جاری رکھی اور عرب اور دیگر اسلامی ممالک کی تمدنی اخلاقی اور مذہبی حالت کا جائزہ لیا۔ اور وہ گھٹا ٹوپ رات جو اسوقت دنیائے اسلام پر طاری ہے۔ اسے بذات خود مشاہدہ کیا۔

غیر معمولی خوشی کا اظہار

حاجیوں کی واپسی پر جماعت نے غیر معمولی خوشی کا اظہار کیا۔ کیونکہ اگرچہ اس ملک میں بعض ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے حج کیا ہوا ہے۔ لیکن وہ سب کے سب غیر ممالک کے باشندے ہیں۔ خاص گولڈکوسٹ کے باشندوں میں سے سوائے پانچ احمدی حاجیوں کے کوئی شخص حج کے لئے نہیں گیا۔ جماعت احمدیہ پر حج منسوخ کردینے کا غلط الزام لگانے والے غور فرمائیں۔

ہمارے دوستوں کی آمد پر پہلا جلسہ سالٹ پانڈ میں کیا گیا جس میں عیسائی بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ دوسرا اور تیسرا جلسہ علاقہ اشانٹی میں بروفیسٹرو اور کماسی کے مقامات پر۔ چوتھا۔ نیانکوماسی میں پانچواں مانکیسم اور چھٹا اکٹسی میں۔ ساتواں اڈانس رو۔ آٹھواں رسی کوما میں۔ ان تمام جلسوں میں علاوہ جماعت کے لوگوں کے غیر احمدی عیسائی اور بت پرست بھی نہایت کثرت سے شامل ہوئے ان جلسوں میں زیادہ زور تمدن کے متعلق اسلامی احکام کی پیروی پر دیا گیا۔ کیونکہ ایک طرف مغربیت کے حملہ اور دوسری طرف مشرکانہ رسم و رواج کی وجہ سے پردہ۔ نکاح۔ تکفین و تدفین وغیرہ مسائل کے متعلق ابھی توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ معلم اسحاق نے حالات سفر بیان کئے اور اسلام کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی پیروی کی طرف جماعت کو متوجہ کیا۔ اور زیادہ سے زیادہ مالی قربانیوں کا ان سے مطالبہ کیا۔

شاندار مالی قربانیاں

سوائے جلسوں کے میرے پاس اس ہزارہا کی جماعت تک پہنچنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں۔ ان جلسوں کے موقعہ پر گزشتہ سال کے اہم کوائف سے بھی جماعت کو مطلع کیا گیا۔ خصوصاً یہاں سے قریباً نوسو روپیہ تحریک جدید کے لئے اور دو ہزار سے زائد صدر انجمن کے لئے قادیان بھیجا جانا۔ احمدیہ دار التبلیغ سالٹ پانڈ کی تکمیل اور جماعت اشانٹی کا ۲۶۰۰ روپے کے خرچ سے پرنٹنگ پریس خریدنا احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی محبت اور اس کی نافرمانی کا خوف اور بنی نوع انسان کی وہ ضروریات جن سے وہ خود غافل ہیں۔ اور اپنے فرائض کا احساس ہمیشہ ہمیں بے چین اور سرگرم عمل رکھے۔ اور ایسی حالت میں موت ہم پر وارد ہو کہ وہ ہمارا محبوب حقیقی ہم سے خوش ہو۔

خاکسار:۔ نذیر احمد مبلغ گولڈکوسٹ۔

بورڈنگ تحریک جدید کا اعلان

(۱) مبلغ دس روپیہ عہ/ کی ایک رقم ایک دوست فتح دین صاحب نے بھیجی ہے۔ معلوم نہیں کس کے حساب میں ہے۔ براہ مہربانی مکرم فتح دین صاحب مطلع فرمائیں کہ یہ رقم کس بورڈر کے حساب میں جمع کی جائے

(۲) تمام بورڈران کے سرپرستوں اور والدین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۹ جولائی ۱۹۳۷ء سے سکول موسمی تعطیلات کیلئے بند ہوجائیگا۔ اور بورڈر ۲۸ جولائی ۳۷ء کو قادیان سے روانہ ہوں گے۔ جن بورڈران کے ذمہ جولائی کا خرچ وضع کرکے بقایا رہیگا۔ ان کو کرایہ اور سفر خرچ بورڈنگ سے نہ دیا جائیگا۔ اسلئے تمام احباب اس اعلان کو پڑھتے ہی بقایا معہ کرایہ جلد از جلد میرے نام روانہ فرمائیں۔ سپرنٹنڈنٹ

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور مکمل فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں۔ لاہور سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah
133

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین کی شاندار مالی قربانیاں

ماہ جون میں چندہ تحریک جدید سال سوم پورا ادا کرنے والے اصحاب

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جن مخلصین نے تیسرے سال کے وعدے سو فی صدی ماہ جون میں پورے کر دئے ہیں۔ ان کی فہرست سیدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد شکریہ کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔

وعدے کرنے والے مخلصین کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے تیسرے سال میں سے سات ماہ ختم ہو چکے ہیں۔ اور آٹھواں مہینہ جا رہا ہے۔ بعض شہری اور زمیندار جماعتیں ایسی ہیں جن کی وصولی کی نسبت صرف تیس فی صدی تک ہے۔ ایسی جماعتوں اور افراد کو اپنے وعدوں کے سو فیصدی پورا کرنے میں خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ خاکسار برکت علی فنانشل سکرٹری تحریک جدید

نام	رقم
مولانا عبدالرحیم صاحب نیر قادیان اپنی طرف سے	۱۵۰
عائشہ بانو اہلیہ مرحومہ ” ”	۵۰
محمد احمد خاں صاحب مبارکہ بانو دختر کلاں مولانا نیر صاحب قادیان	۱۲۵
مولوی عبدالکریم خاں صاحب و حمیدہ بانو دختر خورد مولانا نیر صاحب قادیان	۱۲۵
ابوالفضل محمود صاحب قادیان	۵
قاضی رشید احمد صاحب ارشد دعوۃ تبلیغ ”	۱۰
منشی محمد حمید الدین صاحب فرنیچر ساز ”	۱۵
ماسٹر محمد طفیل خاں صاحب مدرسہ احمدیہ ”	۱۱
میاں سلطان احمد صاحب طالب علم بورڈنگ تحریک جدید قادیان	۵
شیخ الطاف حسین صاحب بورڈنگ مالی ”	۲۰
چوہدری فضل الرحمن صاحب ٹیوٹر قادیان	۱۷
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے ہائی سکول قادیان	۲۰
مولوی محبوب عالم صاحب خالد ایم بی۔ اے نصرت سکول قادیان	۱۵/۸
عائشہ بیگم بنت محمد الطاف خاں صاحب مرحوم قادیان	۵
زینب بیگم اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام علی صاحب قادیان ان کا وعدہ ۲۶ تھا چار روپے اضافہ کر کے تیس ۳۰ روپے ادا کئے جزاہ اللہ احسن الجزاء	۳۰
اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبدالرحمن صاحب خاکی بی۔ اے قادیان	۱۵
آمنہ بیگم بنت بابو سراج الدین صاحب ”	۱۰
صوباں اہلیہ صاحبہ میاں فضل محمد صاحب دکاندار قادیان	۶
اہلیہ صاحبہ بابو نصر اللہ خاں صاحب پنشنر قادیان	۷
اہلیہ صاحبہ بابو فخر الدین صاحب پنشنر ”	۷
” ” محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی ”	۷
” چوہدری فقیر محمد صاحب ایکسٹرا پولیس ”	۱۱/۸
خیر بی بی اہلیہ صاحبہ عبداللہ صاحب حجام محلہ مسجد مبارک قادیان	۵
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب ” ان کا وعدہ ۵۰ کا تھا لیکن ۱۰/۸ اضافہ کر کے ادا کئے جزاہم اللہ	۶۰/۸
اہلیہ صاحبہ سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور قادیان	۱۲
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام محمد صاحب بی۔ اے قادیان	۱۵
اہلیہ صاحبہ حاکم الدین صاحب قادیان	۷
” مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل قادیان	۱۵
اہلیہ صاحبہ شیخ غلام احمد صاحب مرحوم قادیان	۵/۸
اہلیہ صاحبہ ملک غلام فرید صاحب ایم اے۔ قادیان	۱۰
اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل قادیان	۵
والدہ صاحبہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ”	۱۱
خاتون بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب قادیان	۵
امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عابد علی صاحب قادیان	۱۱
رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ منشی عطا محمد صاحب محلہ دارالبرکات قادیان	۶
والدہ صاحبہ ” ”	۵
عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عطا محمد صاحب دارالبرکات قادیان	۱۲
بڑھاں اہلیہ محمد الدین صاحب درزی دھرم کوٹ بگہ ”	۵
خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ ظہور الدین صاحب دھرم کوٹ بگہ	۵
حکیم رحمت اللہ صاحب محلہ دارالرحمت قادیان	۱۰
میاں خیر الدین صاحب ” ”	۵
ماسٹر اللہ دتا صاحب پنشنر ” ”	۴۰
محمد رحیم الدین صاحب ” ”	۱۴
چوہدری کریم الدین صاحب پنشنر ”	۷
مولوی عبدالعزیز صاحب مبلغ ”	۱۸
میاں حسن محمد صاحب محلہ دارالرحمت ”	۱۲
مولوی امام الدین صاحب سیکھوانی ”	۲۰
مولوی محمد احمد صاحب پسر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل قادیان	۱۱
مستری عبدالرحیم صاحب ”	۵
شیخ مولا بخش صاحب سابق باورچی لنگر خانہ قادیان	۵
شیخ فضل احمد صاحب ریتی چھلہ قادیان	۴/۵
میاں عبدالحق صاحب زرگر ” ”	۱۵
بابو عنایت الٰہی صاحب گورداسپور	۳۰
چوہدری جان محمد صاحب بھینی میلوان	۱۰
چوہدری فتح محمد صاحب ” ”	۲۰
بابو مولا بخش صاحب سب پوسٹماسٹر دینا نگر	۱۴
پیر اکبر علی صاحب ایڈووکیٹ فیروزپور شہر	۳۲۰
بابو عبدالغنی صاحب ” ” ”	۱۰۰
حکیم عبدالعزیز صاحب ” ”	۵
میاں عبدالکریم صاحب طالب علم ” ”	۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد منیر صاحب ”	۷
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرشید صاحب فیروزپور شہر	۸
والدہ صاحبہ امۃ العزیز صاحب ”	۸
بابو محمد شریف صاحب فیروزپور چھاؤنی	۷۰
اہلیہ صاحبہ ” ” ”	۱۲
ملک عبدالمالک صاحب ”	۲۵
ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب سبوہن سندھ	۱۵۱
میر مرید احمد صاحب سکھر سندھ	۱۵۰
فتح محمد صاحب کوٹڑی ”	۲۰
رانا ہدایت اللہ صاحب پنجھورو ”	۷
مولوی عبدالسلام صاحب چانگ سندھ	۱۱
اہلیہ صاحبہ حکیم محمد عمر خاں صاحب ”	۱۰
چوہدری خوشی محمد صاحب احمد آباد سٹیٹ (سندھ)	۲۱
مرزا صالح علی صاحب ناصر آباد سٹیٹ (سندھ)	۲۰
ملک فتح محمد صاحب ناصر آباد سٹیٹ سندھ	۷
محمد شفیع صاحب محمود آباد ”	۷
ماسٹر محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ ”	۲۰
بابو حیات محمد صاحب اوورسیر پشاور	۲۵۰
مولوی عبدالکریم صاحب ”	۱۰
قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ”	۳۵
چوہدری عبدالعزیز خاں صاحب کوٹ فتح خاں	۶۵
صوبیدار محمد خاں صاحب پچنند	۱۵
ملک اولیا خاں صاحب ”	۵
میاں عزیز محمد صاحب کیمل پور	۱۰
چوہدری علی احمد صاحب سرگودھا	۳۱
حافظ محمد اشرف صاحب بھیرہ	۱۱
مولوی محمد بخش صاحب چک ۳۳ ”	۱۱/۱۰
میاں محمد الدین صاحب ”	۶
چوہدری گگو خاں صاحب چک ۳۳ سرگودھا	۱۱
” جلال الدین صاحب ” ”	۹
” محمد علی صاحب ” ”	۷/۸
” کرم داد صاحب ” ”	۶
” فتح علی صاحب چک ۹۸ ”	۱۲
منشی حمید احمد صاحب ہنڈیوالی چک ۹۹ سرگودھا	۷
مولوی محمد علی صاحب ”	۵
ملک محمد حسین صاحب حجکہ	۵
غلام رسول صاحب ”	۵
چوہدری عنایت اللہ صاحب جھنگ مگھیانہ	۱۰۱

مولوی احمد حسین صاحب شورکوٹ گھیانہ ۶/۸/-
پروفیسر عبد القادر صاحب ایم اے معہ اہل و عیال ملتان ۱۶/-
ماسٹر عاشق محمد صاحب ملتان ۵/-
میاں کریم بخش صاحب " ۸/-
مولوی محمد فاضل صاحب کبیروالہ " ۵/-
شیخ محمد علی صاحب سکندر آباد " ۱۰/-
ماسٹر عبد الکریم صاحب علی پور " ۵۶/-
ماسٹر کریم بخش صاحب درزی برما ولے لکھنؤ ۶۰/-
وزیر خان صاحب میرٹھ چھاؤنی ۵/۸/-
مولوی محمد حسین صاحب الہ آباد ۷۰/-
خواجہ غلام نبی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ڈیرہ دون ۷۵/-
ڈاکٹر رفیع اللہ صاحب فیض آباد ۲۶/-
بابو عمر الدین صاحب سہگل فیض آباد ۷۵/-
ماسٹر سید حسام الدین صاحب جمشید پور ۱۵/-
مولوی عبد المجید صاحب " ۵/-
حاجی محمد ابراہیم صاحب کان پور ۶۰/-
مرزا محمد حسین صاحب شاہجہان پور ۳۰/-
ایم ۔ غلام قادر صاحب بنگلور ۱۵/-
ناصر احمد صاحب ناگپور ۴۰/-
شیخ غلام جیلانی صاحب مراد آباد حال جمشید پور ۱۰۵/-
جمعدار شیر محمد خان صاحب بنوں ۵۰/-
بابو نصر اللہ خان صاحب بنگلور ۲۰/-
سید عبد الحی صاحب منصوری ۵۰/-
سید محبوب عالم صاحب آرہ ۴۲/-
حکیم ابو الخیر محمد سعید صاحب بھاگلپور ۵۰/-
حامد علی صاحب معہ اہلیہ برہ پور " ۱۵/-
مولوی محمد سمیع صاحب وکیل مونگھیر ۵/-
قاضی محمد رشید صاحب کوئٹہ ۱۰۰/-
چوہدری مختار احمد صاحب ایابنے " ۸۱/-
عبد الرشید صاحب کوٹر " ۶/-
چوہدری مشتاق احمد صاحب داتو ۲۰/-
خواجہ ثناء اللہ صاحب بانڈی پورہ کشمیر ۱۵/-
عبد الرزاق صاحب آسنور " ۵/-
خواجہ عبد السلام صاحب " " ۵/-
خلیفہ نور الدین صاحب جموں " ۱۱۱/-
مستری فیض احمد صاحب " " ۱۰/-
سید ایوب شاہ صاحب " " ۵/-
بابو غلام نبی صاحب " " ۵/-
سید زمان شاہ صاحب جہلم ۳۷/۸

اہلیہ صاحبہ سید زمان شاہ صاحب جہلم ۷/۸/-
مستری عبد الرحیم صاحب " ۱۲/-
بابو عبد الکریم صاحب گڈس کلرک " ۳۶/-
سلطان بخش صاحب کلرکہار " ۵/-
بابو محمد عالم صاحب سٹیشن ماسٹر کالا گوجراں ۱۵/-
میاں غلام حسین صاحب دہلی ۱۳۰/-
چوہدری عبد الرحیم صاحب شملہ ۸/-
چوہدری عزیز احمد صاحب " ۵/-
والدہ صاحبہ منشی بدر علی صاحب دہلی ۵/-
میاں مسعود احمد صاحب " ۳۵/-
محترمہ عزیز بانو صاحبہ " ۳۰/-
اہلیہ صاحبہ خواجہ نظام الدین صاحب انبالہ ۱۱/-
چوہدری نظام الدین صاحب " ۱۰۰/-
خواجہ محمد شفیع صاحب بی ۔ اے ایل ۔ ایل بی شاہ آباد ۱۲۰/-
والدہ صاحبہ اختر صاحب امرتسر ۶/-
چوہدری فضل احمد صاحب سول لائن لاہور ۱۴۲/-
ماسٹر بشیر احمد صاحب نیلہ گنبد " ۷/-
رشید احمد صاحب طالب علم نیلہ گنبد لاہور ۵/-
شیخ عبد القادر صاحب فیض باغ لاہور ۱۰/-
بابو غلام رسول صاحب چونیاں " ۵/-
خانصاحب مولوی مبارک علی صاحب بوگرا بنگال ۲۵۰/-
اہلیہ محمد رفیق صاحب کلکتہ بنگال ۱۵/-
اکرام الدین صاحب احمدی پاڑہ " ۵/-
ایم صلاح الدین صاحب ڈھاکہ " ۵/-
ایم احسان اللہ صاحب " " ۵/-
" عبد الصمد صاحب " " ۵/-
کے عبد السعید صاحب " " ۵/-
چوہدری مظفر الدین صاحب " " ۱۰/-
سعیدہ بیگم اہلیہ صاحبہ میر احمد علی صاحب حیدر آباد دکن ۱۲۵/-
محمد معین الدین صاحب حیدر آباد دکن ۴۰/-
اہلیہ عبد الجلیل صاحب بمبئی " ۱۰/-
محمد عمر صاحب " ۱۶/-
ظہیر النساء بیگم دختر محمد عمر صاحب " ۱۶/-
عبد القادر صاحب چھلی بندر ۵/-
مولوی محمد محبوب صاحب رائے چور دکن ۶/-
ڈاکٹر گوہر الدین صاحب برہما ۲۳۰/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب منٹگمری ۳۵/-
چوہدری غلام نبی صاحب چک ۱۱ سب ۲ منٹگمری ۷/-

ڈاکٹر امتیاز الحسن صاحب پاکپتن منٹگمری ۲۵/-
چوہدری برکت علی صاحب " " ۱۵/-
منشی رحمت علی صاحب ریناله خورد ۵/-
سید عبد الرشید صاحب اوکاڑہ ۷/-
حاجی غلام احمد صاحب کریام جالندھر ۵۴/-
چوہدری غلام حسن خانصاحب " ۷/-
" مہر خان صاحب " " ۲۶/-
سلیمان صاحب کریم پورہ " ۵/-
ابراہیم صاحب " " ۵/-
حاجی رحمت اللہ صاحب راہوں " ۱۵/-
حکیم عطاء اللہ صاحب اوڑ " ۶/-
میاں فتح محمد صاحب ٹھینڈیاں ہوشیارپور ۷/-
" بوسٹے خانصاحب " " ۵/-
چوہدری جلال الدین صاحب پھگلانہ " ۷/-
" غلام محمد صاحب گرداور سنتوکھ گڑھ ہوشیارپور ۷/-
مرزا حاکم بیگ صاحب گجرات ۲۵/-
میاں محمد بخش صاحب جلالپور جٹاں گجرات ۱۰/-
حوالدار دلاور خان صاحب تہال " ۶/۸/-
حسین الدین صاحب " " ۷/-
چوہدری علی محمد صاحب گولیکی " ۶/-
مستری شمس الدین صاحب " " ۵/-
میاں غلام حیدر صاحب " " ۵/-
سردار خان صاحب ولد کریم الدین صاحب گولیکی گجرات ۵/-
چوہدری اللہ دتا صاحب ہیڈ منشی نہر لائل پور ۳۰/-
مہر محمد ابراہیم صاحب نہر لائل پور ۷/-
ملک احمد الدین صاحب نہر لائل پور ۳۶/-
کرم بی بی اہلیہ شیخ خدا بخش صاحب مرحوم لائل پور ۷/-
حافظہ بیگم صاحبہ اہلیہ مستری مولا بخش صاحب لائل پور ۶/-
آمنہ بیگم اہلیہ ریگیان مولوی نذیر احمد صاحب لائل پور ۲۴/-
اہلیہ صاحبہ مولوی عبید اللہ صاحب لائل پور ۸/-
سید چراغ شاہ صاحب گوجرہ " ۷/-
منشی وزیر علی شاہ صاحب " " ۱۲/-
میاں محمد عبد اللہ صاحب سوہادہ گوجرانوالہ ۱۰/-
میاں غلام احمد صاحب بھاکا بھٹیاں گوجرانوالہ ۵/-
میاں محمد مراد صاحب پیریم کوٹ گوجرانوالہ ۵/-
(باقی)

قوت مردمی کی برقی مشین
وٹیلک
جس سے
ساٹھ سالہ بوڑھے بھی
فولادی
طاقت حاصل کر سکتے ہیں
شہر و دیہات
ہر جگہ
استعمال ہو سکتی ہے
نمائش و مفصل حالات
مفت
طلب فرمائیں
قیمت ۵۶ روپے
محصول ڈاک ۱۲ آنے
ڈاکٹر ایم اے اسمٰعیل ۲۹
میکلوڈ روڈ بالمقابل
کشمیر بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

134

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی لائبریری کیلئے ضرورت کتب

مندرجہ ذیل کتب کی مرکزی لائبریری قادیان کے لئے ضرورت ہے کوئی صاحب حیثیت دوست یا چند دوست مل کر یہ کتب مرکزی لائبریری کے لئے خرید کر ثواب حاصل کریں۔ یا جزواً امداد فرمائیں۔ ان کی طرف سے یہ ایک صدقہ جاریہ ہوگا۔ اور صیغہ تالیف کے کام کو بہت تقویت پہنچے گی۔

(۱) انسائیکلوپیڈیا آف اسلام ۶ جلدات -/-/۲۰۰
(۲) چاروں وید بھاشیہ اجمیری پریس ۴ جلدات -/-/۵۶
(۳) براہمن گرنتھ ۳ جلدات -/-/۲۴
(۴) پُران بھوتیہ یوسان ۱ جلد -/-/۲۵
(۵) پدم چندر کوش ۱ جلد -/-/۱۲
(۶) ویدک کوش ۱ جلد -/-/۱۲
(۷) آدگرنتھ سٹیک بشن سنگھ والا مکمل -/-/۳۲
(۸) دسم گرنتھ سٹیک مکمل -/-/۶۰
(۹) سورج پرکاش " -/-/۵۵
(۱۰) میکالیف اتہاس " -/-/۹
(۱۱) بھان کوش مصنفہ بھائی کاہن سنگھ آف نابھہ -/-/۸۰
(۱۲) بھگت بانی ۲ جلدات -/-/۴

-/-/۱۰۸۹

(ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

گمشدہ کی تلاش

میرا نوجوان بھائی محمد شفیع خان یوسف زئی آف پونچھ عرصہ قریباً ۶ ماہ ہوا راولپنڈی آیا تھا۔ وہاں سے خاص کرنال (پانی پت) پہنچا۔ وہ لیکچر دے کر سفری ڈاکٹری کا کام کرتا ہے۔ شکیل اور قدرے بڑی مونچھوں والا نوجوان ہے۔ کبھی کبھی لیکچر کے وقت سانپ وغیرہ بھی پاس رکھتا ہے۔ عموماً ایک دوائی "روح بقاء" امرت دھارا کی طرح بھی فروخت کرتا رہتا ہے۔ کرنال سے اس کی چٹھی تین ماہ ہوئے آئی تھی۔ جس پر اس نے اپنا ایڈریس معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب دہلی لکھا تھا۔ چند ایک خطوط اس پتہ پر لکھے گئے۔ لیکن جواب ندارد۔ اس کے والدین۔ اس کی اہلیہ۔ اس کے بچے اور راقم الحروف خود نہایت فکرمند ہیں جس کسی بھائی کو اس کی واقفیت ہو یا اس کے موجودہ ایڈریس کا پتہ ہو۔ وہ براہ مہربانی خاکسار کو بذریعہ بیرنگ خط مطلع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اگر کسی بھائی کو مل جاوے۔ تو اسے فہمائش کی جاوے کہ اس قدر خاموشی درست نہیں۔ گھر میں فوراً خط لکھے اور میری نگہ پہنچ کر مجھے اطلاع دے۔

خاکسار۔ عبدالکریم خان یوسف زئی احمدی تار ماسٹر (رخصتی) پونچھ (کشمیر)

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پُر زور سفارش کرتی ہوں کہ اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے کام کاج کرنے کے لئے نفس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائیں گی قیمت مکمل خوراک دو روپے محصول ڈاک علاوہ ملنے کا پتہ۔ انچارج نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

ماء الذہب

سونے کے استعمال کے اور سب طریقوں سے یہ طریقہ سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کے لئے سونا ایک خاص چیز ہے۔ مگر محلول سونے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ فوراً ہی خون میں جذب ہو کر اپنا اثر شروع کر دیتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ پر اس کا اثر بہت جلد معلوم ہوتا ہے۔ معدہ پر اس کا اثر غذا کی خواہش زیادہ ہونے کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔ سل اور دق کے مریضوں کے لئے اس کا استعمال عرق گاؤزبان عنبری کے ساتھ نہایت مفید ثابت ہوا ہے ضعف باہ کے مریض اس کو ہمارے یونانی دواخانہ دہلی کے تیار کردہ شربت مفرح کے ساتھ استعمال کر کے موسم گرما میں بھی بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس کے دوران استعمال میں دودھ۔ مکھن۔ وغیرہ خوب کھا سکتے ہیں یہ ایک عجیب و غریب شے ہے۔ جو فوراً ہی اپنا اثر دکھاتی ہے قیمت فی تولہ ۵ فی ماشہ ۸

المشتہر

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب درجہ چہارم تلہ گنگ مقام چکوال

دعویٰ دیوانی ۶۷ سال ۱۹۳۷ء

لکھمی چند ولد برکت رائے ذات کھتری سکنہ کھری تحصیل تلہ گنگ **بنام** احمد خان وغیرہ سکنہ ...

دعویٰ -/۱۷۰ روپے پرونوٹ Tehi.

بنام:- احمد خان ولد نور محمد ذات آوان سکنہ تہی تحصیل تلہ گنگ Vellage Tehi.

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی احمد خان مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام احمد خان مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر احمد خان مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲۷-۷-۳۷ مقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۶-۷-۳۷ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت سب جج بہادر درجہ چہارم چکوال ضلع جہلم)

(دستخط۔ ایڈیشنل سب جج صاحب بہادر درجہ چہارم تلہ گنگ مقام چکوال)

شملہ ۲۰ جولائی۔ آج پنجاب اسمبلی میں سیاسی قیدیوں کی رہائی اور سیاسی کارکنوں پر قیود کی تنسیخ کے متعلق ایک غیر سرکاری ریزولیوشن کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے کہا۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پنجاب میں خان عبدالغفار خان کے داخلہ کے متعلق قیود منسوخ کر دی جائیں۔ آج سے وہ پنجاب میں آنے کے لئے آزاد ہیں۔ سر سکندر خان نے امید ظاہر کی۔ کہ خان عبدالغفار خان اس کے بعد کوئی ایسا اقدام نہ کریں گے۔ جس کے پیش نظر مجبور ہو کر حکومت کو دوبارہ یہ پابندی عاید کرنی پڑے۔

لاہور ۲۰ جولائی۔ کنٹرولر آف کرنسی کلکتہ نے اعلان شائع کیا ہے کہ پچھلے دنوں یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ ملکہ وکٹوریا کی شبیہہ والا روپیہ خزانوں اور بنکوں میں جمع ہونے کے بعد دوبارہ جاری نہ کیا جائے اس فیصلہ سے بعض اضلاع میں یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ کہ ملکہ وکٹوریہ کی شبیہہ والے روپے اب چلنے بند ہو گئے ہیں۔ حالانکہ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ ملکہ وکٹوریا کے روپوں کی بھی وہی قیمت ہے۔ جو دوسرے روپوں کی ہے۔

جھانسی ۲۰ جولائی۔ جھانسی کے مسلم حلقہ انتخاب کی طرف سے یو پی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کے ہاتھوں کانگرس کو شکست ہوئی ہے چنانچہ مسٹر رفیع الدین (مسلم لیگ) کو ۴۲۴۶ ووٹ اور مسٹر نثار احمد شیروانی (کانگرس) کو ۱۹۱۵ ووٹ ملے

احمد آباد ۲۰ جولائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ضلع احمد آباد کے ایک گاؤں میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں ۱۵ انچ بارش ہوئی جس سے گاؤں کے اردگرد تمام علاقہ زیر آب ہو گیا ہے۔ اور کئی مکانات منہدم ہو گئے ہیں

لاہور ۲۰ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حال میں سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے دفتر میں پولیس افسروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں رشوت ستانی کے انسداد کی تدابیر پر غور کیا گیا۔ اور فیصلہ کیا گیا۔ کہ مقدمات کے سلسلہ میں جھوٹی شہادتیں تیار کی جائیں۔

لنڈن ۲۰ جولائی۔ وائرلیس کا مشہور موجد مسٹر مارکونی آج روما میں ۶۳ برس کی عمر میں انتقال کر گیا۔

شنگھائی ۲۰ جولائی۔ پیکن کی ایک جاپانی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج اڑھائی بجے بعد دوپہر جاپانی افواج نے وانگ پنگ پر گولہ باری شروع کر دی۔ ابتدائی اطلاعات سے معلوم ہوتا تھا۔ کہ وانگ پنگ کے چینی توپ خانہ کو خاموش کر دیا گیا لیکن آخری اطلاعات مظہر ہیں۔ ایک چینی افواج کے ایک اور حصہ سے جو قریب ہی متعین تھا۔ شدید مقابلہ ہوتا رہا۔ ٹانکن کے جاپانی افسروں کے بیوی بچوں کو جاپان بھیجا جا رہا ہے۔ پیپنگ کے بعض مقامات پر بھی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ جس کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ چین اور جاپان کے درمیان جو مذاکرات شروع تھے۔ وہ معرض تعطل میں رہیں۔ آج شام جاپانی کابینہ کا ایک خاص اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ گذشتہ بارہ گھنٹوں میں فوری طور پر جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس سے تمام چین میں اور خصوصاً تجارتی حلقوں میں اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے۔

لاہور ۲۰ جولائی۔ آج پھر رانا نصر اللہ خان ایم ایل اے کے خلاف چوہدری افضل حق کی انتخابی عذرداری کی سماعت الیکشن ٹریبونل کے روبرو ہوئی۔ رانا نصر اللہ خان نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں نے جو پوسٹر شائع کرایا تھا۔ اور اس میں یہ بیان شائع ہوا تھا۔ کہ احرار نے

اسلام سے غداری کرتے ہوئے مسجد شہید گنج کو گرا دیا۔ میں اسے صحیح سمجھتا ہوں۔ میرے حلقہ میں سکھ چوہدری افضل حق کی حمایت کرتے رہے ہیں۔ مسٹر مظہر علی اظہر نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ پوسٹروں میں جن خطوط کی نقل شائع ہوئی ہے وہ میں نے نہیں لکھے نہ ہی یہ میرا خط ہے۔ کئی الفاظ میرے خط کے مشابہ ہیں۔ مسٹر مظہر علی نے ٹریبونل کے ایک ممبر کے کہنے پر ان خطوں کا مضمون عدالت میں لکھا۔

بنوں ۲۰ جولائی۔ معلوم ہوا ہے مسعودیوں اور دلکوں کے ایک جرگہ نے فقیر ایپی سے ملاقات کر کے حکومت برطانیہ کے ساتھ صلح کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ فقیر ایپی نے جواب میں کہا۔ کہ میں اپنے رفقاء کار کے مشورہ کے بغیر صلح نہیں کر سکتا

پٹنہ ۲۰ جولائی۔ سر موریس ہیلٹ گورنر بہار آج بیہٹا آئے اور اس مقام کو دیکھا۔ جہاں پنجاب ہوڑہ ایکسپریس کو حادثہ پیش آیا تھا۔ ہز ایکسی لینسی پون گھنٹہ مقام حادثہ کا معائنہ کرتے رہے۔ نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس نے ریلوے کے اعلیٰ افسروں سے جب حادثے کی وجہ کے متعلق سوال کیا۔ تو انہوں نے صرف اپنے کندھے ہلا دئے۔ گویا حادثہ کا اصل سبب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔

ناگپور ۲۰ جولائی۔ معلوم ہوا ہے وزارت متعلقہ سیاسی قیدیوں کی رہائی اور اخباروں کی ضمانتوں کی تنسیخ کے مسئلے پر غور کر رہی ہے۔ ۲۹ جولائی وزراء کا جو اجلاس ہوگا۔ اس کے ایجنڈا میں یہ امور بھی شامل ہیں۔ لگان میں کم از کم ۵ فیصدی کی تخفیف۔ جوڈیشل سے ایگزیکٹو کی علیحدگی۔ مویشیوں کی چرائی کی شرح میں کمی۔ خود و بلدیات میں لازمی ابتدائی تعلیم کا نفاذ وغیرہ

لکھنؤ ۲۰ جولائی ہز ایکسی لینسی گورنر یو پی نے صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کی نوجوان بھارت سبھا۔ ہندوستانی سوا دل۔ اور یوتھ لیگ ضلع کانپور کی مزدور اور کسان پارٹی اور کسان سبھا اور اسی طرح بعض اور انجمنوں کو ترمیم ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۶۰ کے ماتحت غیر آئینی قرار دے رکھا تھا آج سے انہوں نے اپنے اس حکم کو منسوخ کر دیا ہے۔

شملہ ۲۰ جولائی۔ آج پنجاب اسمبلی میں سر گوکل چند نارنگ نے ہندو سبھا تک سبھا جھنگ کی طرف سے قرضہ بورڈ جھنگ پر عاید کردہ الزامات کا مسئلہ پھر اٹھایا۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ جس سرکاری افسر نے ان الزامات کے متعلق تحقیقات کر کے رپورٹ کی تھی۔ اس کی رپورٹ ایوان کے سامنے رکھی جائے۔ وزیر اعظم نے جواب دیا۔ کہ اس کے متعلق کسی قسم کے کاغذات ہاؤس میں پیش نہیں کئے جا سکتے۔ ڈاکٹر نارنگ اگر چاہیں تو انہیں دکھائے جا سکتے ہیں۔ آنریبل وزیر اعظم نے مزید کہا۔ کہ حکومت نے غور و خوض کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ اس معاملہ میں کوئی قانونی کارروائی عمل میں لائی جاوے۔

علی گڑھ ۲۰ جولائی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مجلس منتظمہ نے سب کمیٹی کی تجاویز کو منظور کرتے ہوئے ایک فوجی کالج قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اخراجات کے لئے پانچ لاکھ روپیہ فراہم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

امرتسر ۲۰ جولائی گیہوں حاضر ۳ روپے ۵ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۳ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۸ آنے سے ۹ روپے تک روئی بڑوچ اپریل مئی ۲۱۹ روپے ۱۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۷ آنے اور چاندی ۵۲ روپے ۸ آنے ہے

چمبہ ۲۰ جولائی۔ ریاست چمبہ کی مجلس انتظامیہ نے "انقلاب" اور بعض دیگر اخبارات کا داخلہ اپنے ہاں بند کر دیا ہے

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی